

اسلام میں فوائز کا مقام

دسریں (حقون)

① اسلام سے پہلے قبل عورت کا معاشرے کا مقام:

اسلام سے قبل عورت معاشرے و سماجی عزت و احترام سے محروم تھی۔ سر زمین عرب میں تو عورت کو کوئی حیثیت ہی نہ تھی۔ زمانہ جاہلیت میں کسی کے گھر سے لڑکھو پیدا ہوتی تو اسے زندہ ڈال دیا جاتا تھا۔ اسلام وہ واحد نظام ہے جس نے عورت کو ذاتی شخص قرار دیا۔ اسے وراثت میں حصہ دار بنایا اور اس کے حقون کو سرعام تسلیم کیا۔

② معدنی معاشرہ اور عورت: معدنی معاشرے میں عورت کی حالت کے ساتھ

سے یہ واضح ہو جاتا ہے کہ زیادہ تر عورتیں بنیادی حقون سے محروم تھیں۔ خاندان جو کسی قوم معاشرہ میں انسان کے تحفظ و نشوونما کی اہمیت رکھتا ہے عورت کے تقدس کے عدم احترام

تے بعد صغریٰ صفائے سے سکتا
ورختہ کا شمار ہے۔ جسکا لازمی شمار
عورت کی ہے۔

امریکہ کے 1993 کے اعداد و شمار کے مطابق:

* 2.3 ملین سادھوں سے 1.3 ملین طلاق
منیج ہوئے

Bureau of Census کے تحت مردم شماری کے
رپورٹ ٹوٹے کد پر 10 سے 4
سادھوں کا انعام طلاق ہوگا۔

ملک سے ہونے والے 60% طلاقیں 25-39
سال کے عمر کے جوڑوں سے ہوتی ہیں۔

ان میں سال میں انہ طلاقوں سے 1 ملین
بھی متاثر ہوئے۔

* اسلام میں خواتین کا مقام ہے

اسلام کو آدھ عورت سے ہی جاری ہے

ذلت و ظلم و استحصال استحقاق کے سزاوار
 سے آزادی کا پیغام تھی۔

اسلام نے عورتوں کو وہ تمام حقوق دی
 ہیں وہ مستحق تھے۔ کہ مرد کے ساتھ

اللہ تعالیٰ نے خلیق کے درجے سے عورتوں
 کو تکریم و منزلت کا جائزہ نہیں کرتے ہیں
 ایک ہی مرتبہ میں رکھا ہے۔

"يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللَّهَ رَأبَعُ الذِّكْرِ
 خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ
 مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا تَسْرًا"

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو، جس نے
 تمہیں ایک روح / جان سے پیدا کیا

عورت کے انفرادی حقوق :-
 4. تعلیم و تربیت کا حق

اسلام کے تعلیمات کا آغاز اقراب سے کیا گیا
 اور تعلیم کو صرف اشراف اور شرافت
 پر منحصر قرار دیا گیا۔

اقرا باسم ربك الذي خلقه

(اے صیبا!) اپنے رب کے نام سے
سے ڈر کر پڑھو جس نے ہر چیز کو
سدا کیا۔

فقیر کا ارشاد ہے "اگر کسی شخص
کے پاس لونیڈی ہو مگر وہ اسے
تعلیم دے اور یہ اچھے تعلیم ہو
اور اسے کو آداب مجلس سکھائے
اور یہ اچھے آداب میں نہ ہو آزاد کرے
اس سے نجات کرے تو اس شخص
پلیا دورا اجر ہے"

اس میں صلوم ہوتا ہے کہ اسلام نہ
صرف آزاد مرد و عورت کے حقوق اور
صلوہ تعلیم پر زور دیتا ہے بلکہ
باندیوں تک زور تعلیم سے آراستہ
کے کو کارِ نواب آزاد دیتا ہے۔

2 ملکیت اور جائیداد کا حق

اسلام نے مردوں کو طرح عورتوں کو
 بھی ملکیت عطا کیا۔ وہ نہ صرف خود
 کما سکتے ہیں بلکہ دولت کے تحت حاصل
 ہونے والی سالانہ امداد کو مالک بھی ہو
 سکتے ہیں۔

”مردوں کیلئے اس سے حصہ ہے
 جو انہوں نے کمایا، اور عورتوں
 کیلئے اس سے حصہ ہے جو انہوں نے
 کمایا“

عورت کے ازدواجی حقوق

شادی کا حق

اسلام میں ہر عورت کو مردوں کو
 ملکیت تصور کیا جانا تھا اور ~~انہیں~~
 انہیں ~~نہ~~ نکاح کا حق حاصل نہیں
 تھا۔ اسلام نے عورت کو نکاح کا حق

میر کا حق اسلام نے عورت کو ملنے کا حق دیا جس میں جسیر اور میر شامل ہے۔ قرآن حکم نے مردوں کو نہ صرف عورتوں کے ضروریات کا خیال بنایا بلکہ انہیں بتلینے کی کہ اگر وہ میر کی شکل میں مال سے وہ علی میں تو والیوں سے نہیں، کیونکہ وہ عورت کے ملک سے ہے۔

والو النساء صدقتمن خلة

اور عورتوں کو ان کے میر خوش دلی سے ادا کرو۔

اعتماد کا حق عورت کا مرد پر یہ بھی حق ہے کہ وہ عورت پر اعتماد کرے، اور گھر کے معاملات سے اس سے مشورہ کرنا ہے۔ قرآن کریم نے عورت اور مرد کے تعلقات کو ایک نیابت لطفی مثال کے ذریعے بیان کیا ہے۔

ھزن لباسہ لکم وانتم لباسہ لھن

عورتیں تمہارے لئے لباس پہنیں اور تم ان کے لئے لباس

حسن سلوک کا حق : "عاشروہنہ بالمعروف"

"شورقوں کے ساتھ معاشرت میں نیکی اور انصاف ملحوظ رکھو"

طلاق کے بعد حقوق میر کا حق

قرآن ترجمہ
~~مفہوم ہے~~ "اگر تم انہیں دھونے سے قبل
 طلاق دو اور ان کے لئے میر مقرر کیا ہے
 تو مقرر کردہ میر کا آدھا انہیں دو"

شریعت میں سے سے ~~ہے~~ ام حق جو طلاق
 کے وقت دیا جاتا ہے وہ میر کا حق ہے

میراث کا حق

طلاق کے بعد (جب تک عدت میں ہے)
 اگر اس کے شوہر کا انتقال ہو جائے تو
 اس کے ترکہ سے میراث ملے گی۔

قانونی شخصیت ہونے کا حق

مغرب میں خواتین کے قانونی شخص کو تسلیم نہیں کیا گیا تھا لہذا مردوں کے برابر قانونی حقوق کے حصول کے لیے عورتوں کو سالہا سال تک قانونی شخص کے حصول کے لیے جد جہد کرنا پڑا۔ اسلام نے عورت کو قانونی شخصیت ہونے کا مقام احکام کے اجراء کے ساتھ عطا کر دیا۔

سنارثہ مناصب پر فائز ہونے کا حق

برائے معاملات میں عورت کے کردار پر اسلام کے اعتماد کا نتیجہ تھا کہ حضرت عثمانؓ نے اپنے دور خلافت میں (۳۸ھ) حضرت ام کلثوم بنت علیؓ کو ملکہ روم کے دربار میں سنارثہ مناصب پر بھیجا۔

فلاحی بحث :- اسلام ایک مکملہ

دین ہے جو زندگی تمام پہلو، حقوق اللہ کے ساتھ ساتھ حقوق العباد پر زور دیتا ہے۔ اسلام وہ واحد

دین ہے جس نے تمام انسانوں کو
حقوق فراہم کی ہے (اقتل یا عورتیں)
اسلام نے عورتوں کو ذاتی شخصیت فراہم
کی، ملکیت، اصول نقلہ، سپر، وراثت
اور ریاستی حقوق بھی دی ہے۔